پریس ریلیز

ملتان :18مارچ 2019: ملکی معیشت میں زراعت کی اہمیت سے ہم سب باخبر ہیں اور ملکی برآمدات میں بھی زرعی شعبہ کا ایک بڑا اہم مقام ہے ۔ملتان جیسا اہم شہر میں بینک کی ATM کی تنصیب کسانوں کے لئے ایک سہولت ہی نہیں بلکہ بہت بڑی نعمت بھی ہے اور اس ATM کے اہتمام اور آغاز اور بینک کے بزنس ماڈل کی تبدیلی کا سہرا بینک کے قائم مقام صدر شیخ امان اللہ اور انکی ٹیم کی کاوشوں کا ثمر ہے ۔ یہ بات ملک محمد عامر ڈوگر ایم این اے چیف وہپ قومی اسمبلی نے آج یہاں ATM کا افتتاح کرتے ہوئے کہی ۔

انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پاکستان نے ملک میں مالیاتی شمولیت کو بڑھانے کے لئے اپنے 100 دنوں کے ایجنڈا سے میں قومی مالیاتی شمولیت کی حکمت عملی کو شامل کیا ہے ۔جس کے تحت کمپیوٹرائزڈ طریقہ سے رقوم کی ادائیگی، ڈپازٹ اکٹھا کرنا، اسلامی بینکاری کا فروغ اور ویئر ہاؤس رسید فنانسنگ کے لئے کولیٹرل مینجمنٹ کمپنیوں Collateral Management Companies کے دائرہ کار کو بڑھانے کے لئے قانونی اصلاحات نافذ کروانے جیسے اقدامات اٹھائے ہیں ۔

مجھے یہ جان کر مسرت ہوئی کہ زرعی ترقیاتی بینک انتہائی موثر انداز سے بروقت ATM اور Debit Card کے اجراء اور اسلامی بینکاری جیسا اقدامات اٹھا رہا ہے ۔ اور یہ اقدامات ملکی آبادی کے ایک بڑے حصے کے لئے مفید و معاون ثابت ہونگے کیونکہ ہماری بہت بڑی آبادی دیہات پر مشتمل ہے اور یقیناً یہ اقدامات اس بڑی آبادی کے لئے سودمند ثابت ہونگے کیونکہ وہ بینک کے نئے اقدامات میں شامل ہوکر اپنی زراعت سے متعلق ضروریات پوری کرسکیں گے اور امید کرتا ہوں کہ ATM کا آغاز زرعی سرمایہ کاری کی بنیادی اہمیت کو موثر انداز میں جلا بخشے گا اور چھوٹے کاشتکاروں کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گا اور خاص طور پر پسماندہ علاقوں میں تو ATM کی اہمیت اور بھی زیادہ محسوس ہوتی ہے ۔ بینک اپنی (AAA/A-1+) کی ریٹنگ کو پچھلے پانچ سالوں سے برقرار رکھے ہوئے ہے جو کہ بینک کی کارکردگی اور مالی پوزیشن مستحکم ہونے کا ثبوت ہے ۔

اس سے قبل بینک کے صدر **شیخ امان اللہ** نے اپنے خطاب میں بتایا کہ ہم چھوٹے کسانوں کو زراعت سے متعلق بنیادی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے آج ملتان میں ATM نصب کر رہے ہیں جس کے زریعے چھوٹے کسان اپنی زرعی ضروریات بروقت حاصل کر کے اپنے لئے اور ملکی معیشت کی ترقی میں موثر کردار ادا کرسکیں گے ۔ بینک کے صدر نے مزید کہا کہ بینک سالانہ تقریباً چار لاکھ کسانوں اور ان سے منسلک لوگوں کو زرعی شعبے میں قرضہ جات کی فراہمی بینکاری کی خدمات اور زرعی تکنیکی سہولیات بہم پہنچا رہا ہے ۔ میں نے اور میری ٹیم نے بینک کی ترقی اور وصولیوں کے نظام کو موثر بنانے کے لئے دن رات خلوص نیت کے ساتھ کام کیا ہے تا کہ بینک مضبوط اور مستحکم مالی پوزیشن حاصل کر سکے اور الحمد اللہ آج ہم اس میں کامیابی کی منازل طے کر رہے ہیں اس سلسلہ میں ذاتی طور پر میں نے نہ تو چھٹی کے دن آرام کیا اور کوئی لمحہ ضائع کئے بغیر بینک کی استعداد کار بڑھانے اور کسانوں کو سہولتیں ان کی دہلیز تک پہنچانے کے لئے تمام کوششیں بروئے کار لائے ہیں اور وزیر اعظم پاکستان کے نیا پاکستان اور تبدیلی کے ویژن کے مطابق زرعی ترقیاتی بینک کا بزنس مینجمنٹ کا طریقہ کار اور بزنس ماڈل بھی 57 سال کے بعد ان اقدامات کی بدولت تبدیل ہوگیا ہے ۔

مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں موجودہ بینک انتظامیہ کی تعریف کی اور انکی انتھک محنت اور کارکردگی کو سراہا ۔